سوال

(570) عاجزیا مریض کےلیے طواف وداع لازم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حائضہ اور نفاس والی عورت کےلیے اور اسی طرح کسی عاجزیا مریض کےلیے طواف وداع لازم ہے؟ میں نے یہ مسئلہ منیٰ میں، جب میں اس سے دوچار تھی، علماء سے پوچھا تھا۔ علمائے کرام کا جواب بڑا مختلف تھا، کچھ نے کہا ضروری نہیں اور کچھ نے کہا ضروری ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ اور نفاس والی پر طواف وداع نہیں ہے۔ مگر مریض اور عاجز کو طواف کروایا جائے خواہ اٹھا کر ہی کروانا پڑے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

''تم میں سے کوئی شخص ہرگز واپس نہ جائے حتیٰ کہ اس کا آخری عمل بیت اللہ کا طواف ہو۔'' (صحیح بخاری، کتاب الحج، باب طواف الوداع، حدیث: 1755 و صحیح مسلم، کتاب الحج، باب وجوب طواف الوداع، حدیث: 1327 و صحیح ابن خزیمۃ: 4/327، حدیث: 3000۔)

صحیحین میں سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

''لوگوں کو حکم دیا گیا ہے کہ ان کا آخری عمل بیت اللہ کے ساتھ ہونا چاہئے، مگر حائضہ عورت کےلیے رعایت ہے۔'' (صحیح بخاری، کتاب الحج، باب طواف الوداع، حدیث: 1755 و صحیح مسلم، کتاب الحج، باب وجوب طواف الوداع، حدیث: 1327 و صحیح ابن خزیمۃ: 4/327، حدیث: 3000۔)

اور ایک دوسری روایت میں یہ مضمون آیا ہے کہ نفاس والی حائضہ کی طرح ہے، اس پر طواف وداع نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

صفحہ نمبر 406

محدث فتویٰ